وَ مَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ

اور	کیا ہے	مجھ کو	نہ	میں عبادت کروں	اس کی جس نے	پیدا کیا مجھے	اور طرف اس کی	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بناؤں	سے

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا۔ اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے؟ کیا اُس کے سوا دوسروں کو

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ

سوائے اس کے	معبود	اگر	وہ ارادہ کرے مجھ پر	رحمان	نقصان کا	نہ	وہ کام آسکے	میرے لیے	سفارش ان کی

معبود بناؤں کہ اگر اللہ رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان معبودوں کی سفارش میرے کام

شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾ اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿24﴾ اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ

کچھ بھی	اور نہ	وہ چھڑا سکیں مجھ کو	بے شک میں ہوں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	واضح	بے شک میں	میں ایمان لایا

آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ بے شک اس وقت میں کھلی گمراہی میں جا پڑوں گا۔ یقیناً میں تمہارے رب

بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾ قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ

تمہارے رب پر	پس تم سنو میری (بات)	اُسے کہا گیا	تو داخل ہو	جنت میں	اس نے کہا	اے کاش	میری قوم

پر ایمان لایا۔ تم بھی میری بات سنو اور مانو۔" پھر اس شخص کے بارے میں ارشاد ہوا "تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔" اس نے کہا

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾ بِمَا غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿27﴾

وہ جانتی	یہ کہ	اس نے بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے	اور اس نے کر دیا مجھ کو	سے	عزت والوں

"کاش میری قوم جانتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت داروں میں شامل کر دیا"۔ اس کے بعد

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اور نہ ہم نے اتارا	پر	اس کی قوم	سے	اس کے بعد	کوئی	لشکر	سے	آسمان	اور نہ	ہم تھے

اُس شخص کی قوم پر ہمیں آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارنا پڑا، نہ اس کے اتارنے کی

مُنۡزِلِيۡنَ ﴿28﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿29﴾

اتارنے والے	نہ	وہ تھی	مگر	سخت آواز	ایک	پھر اچانک	وہ تھے	بجھے ہوئے

ضرورت تھی بس ایک دھماکہ ہوا جس سے وہ یکایک بجھ کر رہ گئے۔

(وقف غفران) يٰحَسۡرَةً عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ

اے افسوس	پر	بندوں	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ تھے	اس کا

افسوس بندوں پر، جو بھی رسول ان کے پاس آیا وہ اُس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

وہ مذاق اڑاتے	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	ان سے پہلے	سے	لوگوں	یہ کہ وہ

اُڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو اب ان کے

2 ع 20 1 اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾

ان کی طرف	نہیں	وہ واپس آئیں گے	اور نہیں ہیں	سب	مگر	سب جمع ہو کر	ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے

پاس کبھی واپس نہیں آ سکتیں؟ اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور نشانی	ان کے لیے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کیا جس کو	اور ہم نے نکالا	اس سے	اناج	پھر اس سے

اور ان لوگوں کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے پانی برسا کر زندہ کیا۔ اس سے غلہ نکالا جس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

وہ کھاتے ہیں	اور ہم نے بنائے	اس میں	باغات	کے	کھجوروں	اور انگوروں کے	اور ہم نے جاری کیے

وہ کھاتے ہیں۔ ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ اور ہم نے چشمے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

اس میں	سے	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	سے	اس کے پھل	اور نہیں	کیا ہے یہ	ان کے ہاتھوں نے

جاری کیے تاکہ لوگ اس سے پیدا ہونے والے پھل کھائیں۔ یہ سب ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا۔ کیا وہ شکر

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

کیا پھر نہیں وہ شکر کرتے	پاک ہے وہ	جس نے	پیدا کیں	قسمیں	سب	اس سے جو	اگاتی ہے زمین

نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے، ان کے بھی جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ

اور سے	ان کی جانوں	اور اس سے جو	نہیں	وہ جانتے	اور نشانی ہے	ان کے لیے	رات	ہم کھینچ لیتے ہیں

اور خود ان کی اپنی جنس کے اور ان چیزوں کے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔ ان لوگوں کے لیے ایک اور نشانی رات ہے۔ ہم اس میں

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

اس سے	دن کو	پھر اچانک	وہ ہیں	اندھیروں میں	اور سورج	وہ چلتا ہے	ٹھکانے تک	اپنے

سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ ایک اور نشانی سورج ہے جو اپنے مدار پر چلتا ہے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ ۝38 وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ ہے	اندازہ	بڑے غالب	خوب علم والے کا	اور چاند کو	ہم نے مقرر کیں اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	وہ لوٹتا ہے

یہ سارا نظام اُس اللہ کا قائم کیا ہوا ہے بڑا جو غالب اور علم والا ہے۔ ایک اور نشانی چاند ہے جس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں۔ یہاں

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝39 لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

جیسے کھجور کی ٹہنی	پرانی	نہ	سورج کے	وہ لائق ہے	اس کو	کہ	وہ جا پکڑے	چاند کو

تک کہ وہ آخر میں ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی ٹہنی۔ نہ سورج کی مجال ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝40 وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور نہ	رات	آسکتی پہلے	دن سے	اور سب	میں	مدار	وہ تیرتے ہیں	اور نشانی	ان کے لیے

اور نہ رات کے بس میں ہے کہ وہ دن کی جگہ لے۔ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ ایک نشانی ان لوگوں کے لیے

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ ۝41 وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ

یہ کہ ہم	ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد کو	میں	کشتی	بھری ہوئی	اور ہم نے پیدا کیے	ان کے لیے	سے

یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ہم نے ان کے لیے ایسی اور چیزیں پیدا کیں جن

مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝42 وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اس جیسے	جن پر	وہ سواری کرتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں ان کو	پھر نہ ہو	مدد کو پہنچنے والا	ان کی	اور نہ	وہ

پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں انہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو اور نہ کوئی

يُنْقَذُوْنَ ۙ ۝43 اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝44 وَاِذَا قِيْلَ

وہ بچائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے	اور فائدہ دینا	تک	ایک وقت مقرر کے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے

انہیں بچا سکے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور انہیں ایک مدت تک فائدہ دینا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝45

ان کو	تم ڈرو	اس سے جو	آگے تمہارے ہے	اور جو	پیچھے تمہارے ہے	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے

ڈرو تم اُس عذاب سے جو تمہارے سروں پر منڈلا رہا ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی	نشانی	سے	نشانیوں	ان کے رب کی	مگر	وہ ہیں	اس سے

مگر ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی ان کے پاس نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

منہ پھیرنے والے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم خرچ کرو	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ نے	وہ کہتے ہیں

پھیر لیتے ہوں۔ جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں سے اُس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ

جو	وہ کافر ہوئے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	اس کو کہ	اگر	چاہتا اللہ	وہ تو وہ کھلا دیتا اس کو

ایمان والوں سے کہتے ہیں ”کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلاتا؟

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

نہیں	تم ہو	مگر	میں	گمراہی	واضح	اور وہ کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر

تم لوگ کھلی گمراہی میں ہو۔“ اور وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

ہو تم	سچے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	سخت آواز	ایک کا	جو پکڑ لے ان کو

پورا ہوگا؟“ یہ لوگ ایک دھماکے کے منتظر ہیں جو انہیں آ پکڑے گا اور وہ

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

اور وہ	وہ جھگڑتے ہوں گے	پھر نہ	وہ کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ	طرف	اپنے گھر والوں کی

جھگڑتے رہ جائیں گے۔ پھر نہ وہ وصیت کر پائیں گے نہ اپنے گھر والوں طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ 3 ع 18 2

وہ لوٹ سکیں گے	اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر اچانک	وہ	سے	قبروں	طرف	اپنے رب کی

لوٹ سکیں گے۔ جب دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ اپنی قبروں سے اپنے رب کی طرف

يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ

وہ دوڑتے ہوں گے	وہ کہیں گے	اے افسوس ہم پر	کس نے	اٹھایا ہم کو	سے	ہماری خوابگاہوں	یہ ہے	جو	اس نے وعدہ کیا

دوڑتے ہوں گے۔ وہ کہیں گے ”ہائے ہماری بدبختی! ہماری قبروں سے کس نے ہمیں اٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا

وقف لازم ـ وقف منزل ـ وقف غفران

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

رحمان نے	اور وہ سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہ	وہ ہوگی	مگر	سخت آواز	ایک	پھر اچانک

اللہ رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔“ بس وہ ایک دھماکہ ہو گا۔ پھر یکایک

هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

وہ	سب	ہمارے پاس	حاضر کر دیے جائیں گے	پس آج کے دن	نہیں	وہ ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر	کچھ بھی

سب جمع ہو کر ہمارے پاس حاضر کر دیے جائیں گے۔ اُس دن کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ تم لوگوں کو

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

اور نہ وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	وہ جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	بے شک	اہل	جنت	آج کے دن	میں

وہی بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔ بے شک جنتی لوگ اُس دن اپنے مشغلوں میں

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مشغلے	خوش ہیں	وہ	اور ان کی بیویاں	میں	سایوں	پر	تختوں

خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ قف

تکیہ لگائے ہوئے	ان کے لیے	اس میں	پھل ہیں	اور ان کے لیے	وہ جو کچھ	وہ چاہیں گے	سلام

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیے وہاں پھل میوے ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔ انہیں سلام کہا جائے

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾

کہا جائے گا	طرف سے	رب	نہایت مہربان کی	اور تم الگ ہو جاؤ	آج کے دن	اے	مجرمو

گا مہربان رب کی طرف سے۔ مگر کافروں سے کہا جائے گا اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ

کیا نہیں	میں نے عہد لیا تھا	تم سے	اے اولادِ آدم	یہ کہ	نہ	تم عبادت کرو	شیطان کی	بے شک وہ

اے اولادِ آدم علیہ السلام! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی پُوجا نہ کرنا، وہ تمہارا

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وقف غفران

تمہارے لیے	دشمن ہے	کھلا	اور یہ کہ	تم عبادت کرو میری	یہ ہے	راہ	سیدھی

کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ هٰذِهٖ

اور البتہ بے شک	اس نے گمراہ کیا	تم میں سے	مخلوق	بہت کو	کیا پس نہیں	تھے تم	تم سمجھتے	یہ ہے

مگر شیطان نے تم میں سے بہت خلقت کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

جہنم	وہی جس کا	تھے تم	تم وعدہ کیے جاتے	تم داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو	تھے تم

جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا۔ اب اپنے کفر کے بدلے میں اس میں

تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

تم کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	پر	ان کے مونہوں	اور ہم سے باتیں کریں گے	ان کے ہاتھ

داخل ہو جاؤ“ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے، ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

اور وہ گواہی دیں گے	ان کے پاؤں	اس کی جو	وہ تھے	وہ کماتے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مٹا دیں	کو

اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کیا کرتے تھے۔ اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

ان کی آنکھوں	پھر وہ آگے چلیں گے	راہ پر	پھر کہاں سے	وہ دیکھیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کر دیں ان کو

مٹا دیتے۔ پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو انہیں کیسے نظر آتا؟ اگر ہم چاہتے تو ان لوگوں کے ٹھکانوں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ع ﴿67﴾ وَمَنْ 4 ع 17 3

پر	ان کی جگہ	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں	آگے بڑھنے کی	اور نہ	وہ واپس پلٹ سکیں	اور جس کی

پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔ پھر نہ وہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ ہم جس کی

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

ہم عمر دراز کرتے ہیں	ہم الٹا دیتے ہیں اسے	میں	پیدائش	کیا پس نہیں	وہ سمجھتے	اور نہیں	ہم نے سکھایا اسے

عمر زیادہ کر دیتے ہیں اسے پھر اُلٹا دیتے ہیں پیدائش میں۔ کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ہم نے اس نبی ﷺ کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لا ﴿69﴾ لِّيُنْذِرَ

شعر کہنا	اور نہ	لائق ہے	اس کے لیے	نہیں ہے	وہ	مگر	ذکر	اور قرآن	واضح	تا کہ وہ ڈرائے

شاعری نہیں سکھائی، نہ یہ چیز ان کے لائق ہے۔ یہ سراپا نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ زندہ انسانوں

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اسے جو	وہ ہو	زندہ	اور وہ سچ ثابت ہو	بات	پر	کافروں	کیا نہیں	وہ دیکھتے	یہ کہ

کو راہ دکھاتا اور کافروں پر حجت قائم کرتا ہے۔ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

ہم نے پیدا کیے	ان کے لیے	اس سے جو	وہ بنائے	ہمارے ہاتھوں نے	چوپائے	پھر وہ	ان کے	مالک ہیں

ہم نے اپنے ہاتھوں سے اُن کے لیے چوپائے جانور پیدا کیے جن کے یہ مالک بنے ہوئے ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور ہم نے تابع کیا ان کو	ان کا	پس بعض ان میں	ان کی سواریاں ہیں	اور بعض کو ان سے	وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لیے	ان میں

ہم نے اس طرح انہیں ان کا تابع بنا دیا کہ بعض پر وہ سواری کرتے اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔ ان کے لیے ان میں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پس نہیں	وہ شکر کرتے	اور انہوں نے بنائے	سے	سوائے	اللہ کے

اور بھی فائدے ہیں اور پینے کے لیے دودھ ہے تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ مگر ان مشرکوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ﴿74﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ

معبود دوسرے	تاکہ ان کی	وہ مدد کیے جائیں	نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان کی مدد کی	اور وہ	ان کے لیے ہیں

بنا رکھے ہیں کہ وہ ان کی مدد کریں گے، حالاں کہ وہ ان کی مدد نہ کر سکیں گے بلکہ وہ بھی ان کے ساتھ فوج ہو کر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وقف لازم

لشکر	حاضر کیے گئے	پس نہ	غمگین کریں آپ کو	ان کی باتیں	بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں

حاضر کیے جائیں گے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی باتوں سے غمگین نہ ہوں۔ ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

اور جو کچھ	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا نہیں	دیکھتا	انسان	یہ کہ ہم	ہم نے پیدا کیا اس کو	سے	نطفے	پھر اچانک

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان کو پتہ نہیں ہم نے اسے ایک بوند سے پیدا کیا۔ اب وہ

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

وہ ہے	جھگڑنے والا	کھلا	اور وہ بیان کرتا ہے	ہم پر	مثال	اور وہ بھول گیا	پیدائش اپنی	وہ کہتا ہے	کون

صاف جھگڑالو بن گیا۔ ہم پر باتیں بنانے لگا۔ اپنی پیدائش بھول گیا۔ کہتا ہے کون

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جب کہ وہ ہیں	گل گئیں	کہہ دیجیے	وہ زندہ کرے گا ان کو	جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	بار

زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو جائیں گی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”انہیں زندہ کرے گا وہ جس نے انہیں پہلی بار

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿79﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

اور وہ ہے	البتہ ہر	تخلیق کا	خوب ماہر	اسی نے	پیدا کیا	تمہارے لیے	سے	درخت	سبز

پیدا کیا۔ جو سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

آگ	پھر اچانک	تم	اس سے	تم جلاتے ہو	کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

آگ پیدا کر دی جس سے تم آگ جلاتے ہو۔ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

وقف غفران

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

اور زمین کو	قادر	اس پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان جیسے	کیوں نہیں	اور وہی تو ہے	پیدا کرنے والا

پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو دوبارہ پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے اور پیدا کرنے

الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾

ماہر	بے شک صرف	اس کا معاملہ	کہ جب	وہ ارادہ کرتا	کسی چیز کا	تو	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے

میں ماہر ہے۔ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ’’ہو جا‘‘ اور وہ ہو جاتی ہے۔

5 ع 16 4

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

پس پاک ہے	وہ	جس کے ہاتھ میں	بادشاہی ہے	ہر	چیز کی	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

غرض وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

(37) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (56)

اٰیَاتُھَا 182 | رُکُوْعَاتُھَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ (6)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿3﴾ اِنَّ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی	صف باندھ کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	ڈانٹ کر	پھر تلاوت کرنے والوں کی	ذکر (قرآن) کی	بے شک

گواہ ہیں سب فرشتے جو اللہ کے حضور صف باندھے حاضر رہتے ہیں، یا جو انسانوں کو برائی پر ٹوکتے ہیں، یا جو اللہ کی نصیحت اور اس کا

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود	البتہ ایک ہے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور اس کا جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	اور رب

پیغام سناتے ہیں۔ کہ تمہارا معبود ایک ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا رب ہے اور سارے

الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ

مشرقوں کا	بے شک ہم	ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا کو	آرائش سے	ستاروں کی	اور حفاظت کے لیے	سے

مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے

كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

ہر	شیطان	سرکش	نہیں	وہ سن سکتے	طرف	اعلیٰ مجلس کی	وہ مارے جاتے ہیں (آگ)	سے

اسے محفوظ کیا۔ وہ اوپر ملاءِ اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے کیوں کہ ہر طرف سے

كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

ہر	جانب	مار بھگانے کے لیے	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دائمی	مگر	جو کوئی	وہ اُچک لے

وہ مارے جاتے ہیں بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو شیطان کوئی بات

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

جھپٹ کر	تو وہ پیچھا کرتا ہے اس کا شعلہ چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیں ان سے	کیا ان کا	زیادہ سخت ہے	پیدا کرنا	یا

اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں سے پوچھیں ”کیا ان کو پیدا کرنا زیادہ سخت

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾ بَلْ عَجِبْتَ

وہ جسے	ہم نے پیدا کیا	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	چپکنے والی	بلکہ	آپ نے تعجب کیا

ہے یا ان چیزوں کو جو ہم نے پہلے پیدا کیں؟“ ہم نے انہیں چپکتی مٹی سے پیدا کیا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کو ان کے انکارِ

وَيَسْخَرُوْنَ ﴿12﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً

اور وہ مذاق کرتے ہیں	اور جب	ان کو سمجھایا جاتا ہے	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی

آخرت پر تعجب ہے اور یہ اُلٹا آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو نہیں وہ سمجھتے۔ جب وہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں

يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	کھلا	کیا جب	ہم مر جائیں گے

تو وہ اس کا بھی مذاق اڑاتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ”یہ کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے،

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾ قُلْ

اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بے شک ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	یا	ہمارے باپ دادا	پہلے والے بھی	کہہ دیجیے

مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا پھر ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۚ ﴿18﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

جی ہاں	اور تم	ذلیل ہوگے	پھر بے شک حقیقت یہی ہے کہ	وہ ہے	ڈانٹ	ایک	پھر اچانک	وہ

کہیں "ہاں، اور تم ذلیل بھی ہوگے۔" حقیقت یہی ہے کہ قیامت تو بس ایک سخت آواز ہوگی پھر اسی وقت وہ زندہ ہوکر

يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وہ دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	یہ ہے	دن	بدلے کا	یہ ہے	دن	فیصلے کا

دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے "ہائے ہماری کم بختی! یہ تو بدلے کا دن ہے" ارشاد ہوگا "یہ وہی فیصلے کا دن ہے

1 ع 21 5
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ

وہ	تم تھے	جس کا	تم انکار کرتے	تم جمع کرو	جو	انہوں نے ظلم کیا	اور ان کے ساتھیوں کو

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ "فرشتوں کو حکم ہوگا" جمع کرو ان ظالموں کو، ان کے ساتھیوں کو اور ان

وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۙ ﴿22﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ

اور جس کی	وہ تھے	وہ عبادت کرتے	سے	سوائے	اللہ کے	پھر تم راہ دکھاؤ ان کو	کی طرف	راستے

معبودوں کو جن کی وہ پوجا کرتے تھے اللہ کو چھوڑ کر۔ پھر تم ان سب کو دوزخ کا راستہ

الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۙ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾

جہنم کے	اور تم روکو ان کو	بے شک وہ	جواب دہ ہیں	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم باہم مدد کرتے

دکھاؤ اور ان کو روکو، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے؟"

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

بلکہ	وہ ہیں	آج کے دن	فرماں بردار	اور روبرو ہوں گے	بعض ان کے	پر	بعض

بلکہ آج تو وہ بڑے فرماں بردار بنے ہوئے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر سوال و

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ قَالُوْا بَلْ

وہ پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بے شک تم	تمہی تھے	تم آتے ہم پر	سے	دائیں طرف	وہ کہیں گے	بلکہ

جواب کریں گے۔ ایک گروہ کہے گا "تم ہمارے پاس آ آ کر ہمیں راہِ حق سے روکتے تھے" دوسرا گروہ کہے گا "نہیں" تم خود

لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿29﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ

نہیں	تم تھے	ایمان والے	اور نہیں	وہ تھا	ہم کو	تم پر	کوئی	اختیار	بلکہ

ہی ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾

تم تھے	لوگ	سرکش	پس ثابت ہوئی	ہم پر	بات	ہمارے رب کی	بے شک ہم ہیں	ضرور چکھنے والے (عذاب)	

سرکش لوگ تھے۔ پھر ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری ہو کر رہی۔ یقیناً اب ہمیں عذاب چکھنا ہو گا۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

پس ہم نے گمراہ کیا تم کو	بے شک ہم	ہم بھی تھے	گمراہ	پھر بے شک وہ	اس روز	میں	عذاب

کیوں کہ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بلکہ ہم خود بھی گمراہ تھے" وہ سب اُس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہوں گے	بے شک ہم	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	بے شک وہ	وہ تھے	جب

اکٹھے ہوں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جب ان سے

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا

وہ کہا جاتا تھا	ان کو	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	وہ تکبر کرتے تھے	اور وہ کہتے تھے	کیا ہم ہیں

کہا جاتا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" تو وہ تکبر کرتے تھے۔" اور وہ کہتے تھے "کیا ہم ایک

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

البتہ چھوڑ دینے والے	اپنے معبودوں کو	خاطر ایک شاعر	دیوانے کی	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ	اور اس نے تصدیق کی ہے

دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟" حالاں کہ وہ نبی ﷺ حق لے کر آئے ہیں اور پہلے رسولوں کی بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

(پہلے) رسولوں کو	بے شک تم	ضرور چکھنے والے ہو	عذاب	دردناک کو	اور نہیں	تم کو بدلہ دیا جائے گا	مگر

تصدیق کرتے ہیں۔ پھر کافروں سے کہا جائے گا "بے شک تمہیں دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ یہ تمہارے اپنے برے اعمال

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اس کا جو	تم تھے	تم عمل کرتے	مگر	بندے	اللہ کے	چُنے ہوئے	وہ	جن کے لیے ہے

کی سزا ہے۔" مگر جو اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں اُن کے لیے

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾

رزق	معلوم	پھل	اور وہ ہیں	عزت والے	میں	باغوں	نعمت کے

معلوم رزق ہو گا۔ پھل میوے ہوں گے۔ وہ نہایت عزت سے رہیں گے، نعمت کے باغوں میں۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ بَيْضَآءَ

اوپر	تختوں	آمنے سامنے ہوں گے	دور کرائے جائیں گے	ان پر	ساتھ پیالے	سے	شراب بہتی	جو سفید ہوگی

وہ مسندوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے پاس ایک جام لایا جائے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾

مزے دار	پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	کوئی سر کا چکرانا	اور نہ	وہ	اس سے	وہ بہکیں گے

گا۔ وہ شراب صاف شفاف ہوگی، پینے والوں کے لیے لذت ہی لذت! اس کے پینے سے سر میں درد نہ ہوگا اور نہ اس سے عقل

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾

اور ان کے پاس ہوں گی	نیچی	نگاہ والیاں	موٹی آنکھ والیاں	گویا کہ وہ ہیں	انڈے	چھپائے ہوئے

خراب ہوگی۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی اور بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی خوب صورت جیسے شتر مرغ کے محفوظ انڈے!

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ

پھر وہ سامنا کرے گا	بعض ان کا	پر	بعض	وہ سوال کرتے ہوئے	وہ کہے گا	کہنے والا	ان میں سے	بے شک میں

جنتی لوگ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات چیت کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا ”میرا

كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

وہ تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہا کرتا تھا	کیا تو ہے	البتہ سے	سچ ماننے والوں میں	کیا جب	ہم مر جائیں گے

ایک ملنے والا تھا۔ وہ مجھے کہا کرتا تھا ”کیا تم بھی اس بات کو مانتے ہو؟ کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

اور ہم ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا؟ بے شک ہم	البتہ ہم بدلہ دیے جائیں گے	وہ کہے گا	کیا	تم ہو

اور ہڈیوں کا چورا بن جائیں گے کیا ہمیں جزا سزا ملے گی؟“ پھر وہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا ”میں اسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم

مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

جھانکنے والے	پھر وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اسے	میں	درمیان	جہنم کے	وہ کہے گا	قسم اللہ کی	بے شک

بھی اسے دیکھنا چاہو گے۔ وہ اوپر سے جھانکے گا تو اپنے اسی ملنے والے کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ پھر وہ اسے کہے گا ”اللہ کی قسم! تم

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾

تو قریب تھا	کہ تو مروا ڈالتا مجھے بھی	اور اگر نہ ہوتا	فضل	میرے رب کا	ضرور میں ہوتا	سے	عذاب میں حاضر کیے گئے لوگوں سے

تو مجھے تباہ کر دینے والے تھے۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی عذاب میں پکڑا ہوتا“

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ۙ﴿58﴾ اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿59﴾

کیا پس نہیں	ہم	مریں گے	مگر	موت ہماری	پہلی	اور نہیں ہیں	ہم	عذاب پانے والے

پھر وہ خوشی سے کہے گا اب تو ہمیں مرنا نہیں۔ جو موت آنی تھی وہ دنیا میں آ چکی۔ ہمیں کوئی عذاب نہ ہو گا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿60﴾ لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿61﴾

بے شک	یہ ہے	البتہ وہی	کامیابی	بڑی	اس جیسا	پس چاہیے عمل کریں	عمل کرنے والے

بے شک یہ بڑی کامیابی ہے ، ایسی کامیابی کے لیے نیک عمل کرنے والوں کو نیک عمل کرنا چاہیے۔

اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً

کیا یہ ہے	بہتر	مہمانی	یا	درخت	تھوہر کا	بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	آزمائش

بتاؤ یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ جسے ہم نے ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿63﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِ ۙ﴿64﴾ طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ

ظالموں کے لیے	بے شک وہ	درخت	وہ اگتا ہے	میں	تہہ	دوزخ کی	شاخیں اس کی	جیسے

آزمائش بنایا۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے اگتا ہے۔ اُس کی شاخیں ایسی ہیں جیسے

رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمٰلِـُٔـوۡنَ مِنۡهَا

سر	شیطانوں کے	پھر بے شک وہ	وہ ضرور کھائیں گے	اس سے	پھر وہ بھریں گے	اس سے

شیطانوں کے سر۔ پھر یقیناً دوزخی لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ

الۡبُطُوۡنَ ؕ﴿66﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ۚ﴿67﴾ ثُمَّ اِنَّ

(اپنے) پیٹوں کو	پھر	بے شک	ان کے لیے ہے	اس پر	البتہ آمیزش	کی	کھولتے پانی	پھر	بے شک

بھریں گے۔ انہیں کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی ان کا ٹھکانا

مَرۡجِعَهُمۡ لَا۟اِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿68﴾ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ۙ﴿69﴾ فَهُمۡ

ٹھکانہ ان کا ہے	ضرور طرف	دوزخ کی	بے شک انہوں نے	پایا	اپنے باپ دادا کو	گمراہ	پھر وہ

دوزخ ہی رہے گا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا، پھر وہ بھی انہیں کے

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿70﴾ وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿71﴾

پر	ان کے نقش قدم پر	وہ دوڑے جاتے تھے	اور البتہ بے شک	گمراہ ہوئے	پہلے ان سے	بہت	لوگ پہلے کے

نقشِ قدم پر دوڑتے رہے۔ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہوئے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	ان میں	خبردار کرنے والے	پس تو دیکھ	کیسا	وہ ہوا	انجام ان کا

ان میں بھی ہم نے خبردار کرنے والے رسول بھیجے۔ دیکھو ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جنہیں پہلے سے

2 ع 53 6

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

جن کو خبردار کیا گیا	مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور البتہ بے شک	پکارا ہم کو نوح نے

خبردار کیا گیا تھا۔ مگر ہمارے چنے ہوئے بندے عذاب سے محفوظ رہے۔ ہمیں نوح علیہ السلام نے پکارا تھا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾

پس البتہ خوب تھا	قبول کرنے والا	اور ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کے خاندان کو	سے	مصیبت	بڑی

تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں۔ ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو بڑی آفت سے بچا لیا۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾

اور ہم نے کر دیا	اس کی اولاد کو	وہی ہوئے	باقی رہنے والے	اور ہم نے چھوڑ دیا	اس (کے طریقہ ذکر) پر	میں	بعد میں آنے والوں کو

اور ہم نے ان کی نسل کو باقی رہنے والا بنایا۔ ہم نے بعد میں آنے والوں میں نوح علیہ السلام کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾

سلامتی ہے	پر	نوح	میں	جہانوں	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

دنیا جہان میں نوح علیہ السلام کے لیے سلام ہے۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾ وَاِنَّ مِنْ

بے شک وہ ہے	سے	بندوں ہمارے	ایمان والے	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	اور بے شک	سے

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ہم نے دوسروں کو جو ایمان نہ لائے تھے غرق کر دیا۔ نوحؑ کے طریقے پر چلنے والوں

وقف لازم

شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

گروہ اس کے	البتہ ابراہیم بھی	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس	ساتھ دل	صاف کے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ کو

میں ابراہیمؑ بھی تھے۔ یاد کرو جب وہ نیک دل کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے اپنے باپ سے

وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا

اور اپنی قوم کو	کس کی	تم عبادت کرتے ہو	کیا جھوٹے	معبود	سوائے	اللہ کے	تم چاہتے ہو	پس کیا ہے

اور اپنی قوم سے کہا ”تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟

ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ

گمان تمہارا	بارے میں رب	جہانوں کے	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر	میں	ستاروں کو	پھر وہ بولا	بے شک میں

رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟" پھر ابراہیم علیہ السلام نے کچھ غور کیا۔ پھر کہا "میرا موڈ

سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

بیمار ہوں	پھر وہ پلٹ گئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر وہ چپکے سے گیا	طرف	ان کے معبودوں کی	اس نے پھر کہا (طنزاً)

ٹھیک نہیں۔" جب لوگ انہیں چھوڑ کر چلے گئے تو وہ چپکے سے ان کے بت خانے میں گھس گئے اور بتوں سے کہا

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾

کیوں نہیں تم کھاتے	کیا ہے	تم کو	نہیں	تم بولتے بھی	پھر وہ پل پڑا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے

"تم یہ چڑھاوے کھاتے کیوں نہیں؟" "تمہیں کیا ہوا ہے تو بولتے نہیں؟" یہ کہہ کر وہ ان پر پل پڑے اور انہیں توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ

پھر وہ آگے بڑھے	اس کی طرف	وہ دوڑتے ہوئے	اس نے کہا	کیا تم پوجتے ہو	اس کو جسے	تم خود بناتے ہو۔	اور اللہ نے

لوگوں کو خبر ہوئی تو وہ ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے۔ ابراہیمؑ نے ان سے کہا "کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو

خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي

پیدا کیا تم کو	اور جو کچھ	تم کرتے ہو	وہ بولے	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک عمارت	پھر تم ڈالو اس کو	میں

جبکہ اللہ نے پیدا کیا ہے تمہیں بھی اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔ ان لوگوں نے آپس میں کہا "اس شخص کے لئے ایک آتش کدہ

الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

آگ	پھر انہوں نے ارادہ کیا	اس سے	چال چلنے کا	پھر ہم نے کر دیا ان کو	نیچوں میں	اور اس نے کہا	بے شک میں

بناؤ اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو۔" اس طرح انہوں نے ابراہیمؑ کے خلاف چال چلی مگر ہم نے ان لوگوں کو نیچا دکھایا۔ جب

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾

جانے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	ضرور رہنمائی کرے گا وہ میری	اے میرے رب	تو دے	مجھ کو	سے	نیکوں (بیٹا)

ابراہیمؑ نے کہا "میں اپنے رب کی خاطر ہجرت کر رہا ہوں، وہی میری رہنمائی فرمائے گا۔" اور دعا کی "اے میرے رب مجھے نیک

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

پھر ہم نے خوش خبری دی اسے	لڑکے کی	تحمل والے	پھر جب	وہ پہنچا	ساتھ اس کے	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا

بیٹا عطا فرما۔ ہم نے انہیں متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔ جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچا تو انہوں نے اس

يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ط

اے میرے بیٹے	بے شک میں	دیکھتا ہوں	میں	خواب	یہ کہ میں	میں ذبح کرتا ہوں تجھے	پس تو دیکھ	کیا ہے	تو دیکھتا

سے کہا ''اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں تم سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟''

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

اس نے کہا	اے اباجان	آپ کیجیے	جو	آپ کو حکم دیا گیا	عنقریب آپ پائیں گے مجھے	اگر	چاہے	اللہ	سے

بیٹے نے عرض کیا ''اباجان آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے کر ڈالیے۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صابروں میں سے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج وَنَادَيْنٰهُ اَنْ

صبر کرنے والوں	پھر جب	دونوں تابع فرمان ہوگئے	اور اس نے گرایا اسے	ماتھے کے بل	اور ہم نے آواز دی اس کو	کہ

پائیں گے۔ پھر جب دونوں اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرنے لگے اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے انہیں آواز دی

يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾

اے ابراہیم	بے شک	تونے سچ کردیا	خواب کو	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو

''اے ابراہیم تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ اب امتحان ختم۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا

بے شک	یہ ہے	البتہ یہی	آزمائش	واضح	اور ہم نے چھڑا لیا اسے	بدلے قربانی	بڑی کے	اور ہم نے رکھ دیا

یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ ہم نے ایک بڑی قربانی کے عوض بیٹے کو چھڑا لیا۔ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ ز سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اس (طریقہ) پر	میں	بعد میں آنے والوں	سلامتی ہے	پر	ابراہیم	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

بعد آنے والے لوگوں میں ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم کے لیے۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ ہے	سے	ہمارے بندوں	ایمان والے	اور ہم نے بشارت دی اس کو	اسحاق کی

صلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اسحاقؑ بیٹے کی بشارت دی

نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ط وَمِنْ

نبی	سے	نیک لوگوں	اور ہم نے برکت فرمائی	اس پر	اور پر	اسحاق	اور سے

اور بتایا کہ وہ بھی نبی اور صالح بندوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اور اسحاقؑ کو برکت دی۔ اور ان

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى 3 ع 39 7

دونوں کی اولاد	نیک بھی ہیں	اور ظلم کرنے والے	اپنی جان پر	کھلے	اور البتہ بے شک	ہم نے احسان کیا	پر	موسیٰ

دونوں کی نسل میں نیک بھی ہیں اور ایسے بھی ہیں جو اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی

وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ج وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہارون پر	اور ہم نے نجات دی دونوں کو	اور دونوں کی قوم کو	سے	مصیبت	بڑی	اور ہم نے مدد کی ان کی

احسان کیا۔ انہیں اور ان کی قوم کو ایک بڑی مصیبت سے نجات دی۔ ہم نے ان دونوں کی مدد کی،

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ج وَهَدَيْنٰهُمَا

پھر وہ ہوگئے	وہ	غالب	اور ہم نے دی دونوں کو	کتاب	واضح	اور ہم نے ہدایت دی دونوں کو

انہیں غلبہ عطا کیا۔ انہیں ایک واضح کتاب دی۔ سیدھے راستے پر چلنے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾صلے سَلٰمٌ عَلٰى

راستے	سیدھے کی	اور ہم نے رکھ دیا	دونوں کے (طریقے) پر	میں	بعد آنے والوں	سلامتی ہے	پر

کی توفیق دی۔ ہم نے بعد کے لوگوں میں ان دونوں کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ سلام ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

موسیٰ	اور ہارون	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	بے شک وہ دونوں ہیں	سے

موسیٰؑ اور ہارونؑ پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ط اِذْ قَالَ

ہمارے بندوں	ایمان والے	اور بے شک	الیاس تھا	ضرور سے	رسولوں	جب	اس نے کہا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور الیاسؑ بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب

لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿125﴾لا

اپنی قوم کو	کیا نہیں	تم ڈرتے	کیا تم پکارتے ہو	بعل (بت) کو	اور تم چھوڑتے ہو	سب سے بہترین	پیدا کرنے والے

انہوں نے اپنی قوم سے کہا ”کیا تم لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے! کیا تم بعل بت کو پوجتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑے ہوئے ہو۔

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾لا

اللہ کو	جو تمہارا رب ہے	اور رب ہے	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	پھر انہوں نے جھٹلایا اُسے	پھر بے شک وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے

اس اللہ کو جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی۔“ مگر انہوں نے الیاسؑ کو جھٹلایا تو وہ لوگ ضرور پکڑے جانے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾ سَلٰمٌ

مگر	بندے	اللہ کے	چنے ہوئے	اور ہم نے رکھ دیا	اس پر	میں	بعد آنے والوں کو	سلامتی ہے

والوں میں سے ہوں گے۔ مگر ان میں جو اللہ کے خاص بندے تھے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے اور اجر پائیں گے۔ ہم نے بعد

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر	الیاسین	بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیک لوگوں کو	بے شک وہ تھے	سے	ہمارے بندوں

کے لوگوں میں الیاسؑ کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاسؑ پر ہم نیکوکاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

ایمان والے	اور بے شک	لوط تھا	ضرور سے	رسولوں میں	جب	ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے خاندان

بندوں میں سے تھے۔ اور البتہ لوطؑ بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب ہم نے انہیں اور ان کے لوگوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾

سب کو	مگر	ایک بڑھیا تھی	میں	پیچھے رہ جانے والوں	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو

عذاب سے نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے تمام پیچھے رہ جانے والوں کو تہس نہس کر دیا۔

4 ع 25 8 وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾

اور بے شک تم	البتہ تم گزرتے ہو	ان پر	صبح کو	اور رات کو	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے

اور اے لوگو تم کبھی دن کو اُن کی اُجڑی بستیوں پر سے گزرتے ہو اور کبھی رات کو، کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾

اور بے شک	یونس تھا	ضرور سے	رسولوں میں	جب	وہ بھاگا	کی طرف	کشتی	بھری ہوئی

اور یونس علیہ السلام بھی ہمارے رسولوں میں سے تھے۔ یاد کرو جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہنچے

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿142﴾

پھر قرعہ ڈالا	پھر وہ ہوگیا	سے	دھکیلے جانے والوں	پھر لقمہ بنالیا اس کا مچھلی نے	اور وہ تھا	ملامت میں پڑا ہوا

پھر جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کا نام نکلا اور ان کو دریا میں ڈال دیا گیا۔ پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ

پھر اگر نہ	البتہ وہ	وہ ہوتا	سے	تسبیح کرنے والوں	وہ ضرور پڑا رہتا	میں	اس کے پیٹ	تک	دن

تھے۔ پھر اگر وہ (آیت کریمہ) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت کے دن تک مچھلی کے

يُبْعَثُوْنَ ۚ ﴿144﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۚ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

وہ اٹھائے جانے کے	پھر ہم نے پھینکا اسے	چٹیل زمین میں	اور وہ تھا	بیمار	اور ہم نے اگایا	اس پر	پودا

پیٹ میں رہتے۔ لیکن ہم نے انہیں ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ نڈھال تھے۔ ہم نے ان کے پاس بیل والا

مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۚ ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۚ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا

سے	(کدو کی) بیل	اور ہم نے بھیجا اسے	طرف	ایک لاکھ کی	یا	زیادہ کی	پس وہ ایمان لائے

درخت اُگا دیا پھر ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ؕ ﴿148﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

پھر ہم نے فائدہ دیا ان کو	تک	ایک وقت	پس آپ پوچھیں ان سے	کیا آپ کے رب کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور ان کے لیے ہیں

تو ہم نے انہیں ایک مدت تک دنیا سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ اے نبیؐ آپ مشرکین سے پوچھیں ”کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں

الْبَنُوْنَ ۙ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

بیٹے	کیا	ہم نے پیدا کیا تھا	فرشتوں کو	عورتیں	اور وہ	(وہاں) حاضر تھے	خبردار رہو	بے شک وہ

اور ان کے لیے بیٹے؟“ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ دیکھ رہے تھے؟ سن لو، یہ لوگ صرف

مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾ اَصْطَفَى

سے	اپنے جھوٹ سے	ضرور وہ کہتے ہیں	کہ اولاد ہے	اللہ کی	اور بے شک وہ	ضرور جھوٹے ہیں	کیا اس نے ترجیح دی ہے

من گھڑت بات کہہ رہے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾ اَفَلَا

بیٹیوں کو	پر	بیٹوں	کیا ہے	تم کو	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا پس نہیں

بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیاں پسند کیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا غلط فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۚ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تم سمجھتے	کیا	تمہارے پاس ہے	کوئی دلیل	واضح	پس تم لے آؤ	کتاب اپنی	اگر	تم ہو

سوچتے نہیں؟ کیا تمہارے پاس اس کی کوئی واضح دلیل ہے؟ تو تم اپنی کتاب پیش کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

سچے	اور انہوں نے بنادی	اس کے درمیان	اور درمیان	جنات کے	رشتہ داری	اور البتہ بے شک	جانتے ہیں

سچے ہو۔ ان مشرکوں نے اللہ اور جنات کے درمیان رشتہ داری بنالی ہے۔ حالاں کہ جنات کو

الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿158﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ

جنات	بے شک کہ وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	مگر	بندے

معلوم ہے کہ یقیناً یہ لوگ کل کو پکڑے جانے والے ہیں، اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ البتہ اللہ کے نیک

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿161﴾ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اللہ کے ہیں	چنے ہوئے	پس بے شک تم	اور جس کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں ہو	تم	خلاف اس کے

بندے عذاب میں نہیں پکڑے جائیں گے۔ لیکن اے مشرکو! تم اور تمہارے بنائے ہوئے معبود کسی کو اللہ سے پھیر

بِفٰتِنِيْنَ ۙ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ

بہکانے والے	مگر	وہ	جو	جانے والا ہے	دوزخ میں	اور نہیں ہے	ہم سے	مگر	اس کا

نہیں سکتے۔ سوائے اُس کے جو دوزخ میں جا پڑنے والا ہو۔ ” اور ہم فرشتوں میں سے ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۚ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾

ایک مقام ہے	معلوم	اور بے شک ہم	ضرور ہم	صف باندھنے والے (حاضر)	اور بے شک ہم	ضرور ہم ہیں	تسبیح کرنے والے

درجہ اور مقام مقرر ہے۔ یقیناً ہم اللہ کے حضور صف بستہ حاضر رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم اسی کی تسبیح میں لگے رہتے ہیں۔“

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿167﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿168﴾

اور بے شک	وہ تھے	ضرور وہ کہتے	اگر	بے شک	ہمارے پاس ہوتا	ذکر (ہدایت)	سے	پہلے لوگوں

اس سے پہلے یہی مشرکین کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پہلی قوموں کی طرح کی کوئی آسمانی کتاب ہوتی

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾

ضرور ہم بھی ہوتے	بندوں سے	اللہ کے	چنے ہوئے	پھر انہوں نے انکار کر دیا	اس کا	پس جلد ہی	وہ جان لیں گے

تو ہم اسے مان کر اللہ کے خاص بندوں میں سے ہوتے۔ پھر جب وہی چیز آ گئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۚ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

اور البتہ بے شک	وہ پہلے گزر چکی	ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے گئے	بے شک وہ	(ضرور) وہ ہیں

عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔ ہم اپنے بھیجے ہوئے پہلے رسولوں سے وعدہ کر چکے ہیں کہ بے شک انہیں ہماری مدد حاصل ہو

الْمَنْصُوْرُوْنَ ۪﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

(اللہ کی) مدد کیے گئے	اور بے شک	لشکر ہمارے ہیں	ضرور وہی	غالب	پس آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	تک

گی اور ہمارا لشکر یقیناً غالب رہے گا۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ کچھ عرصے تک کافروں سے اعراض کریں

حِيْنٍ ﴿174﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾

ایک مدت	اور آپ دیکھیے ان کو	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھ لیں گے	کیا پس ہمارے عذاب کی	وہ جلدی مچاتے ہیں

تا کہ آپ ﷺ ان کا انجام دیکھیں اور وہ خود بھی اپنا انجام دیکھیں۔ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

پھر جب	وہ اترے گا	ان کے صحن میں	وہ پھر بری ہوگی	صبح	خبردار کیے گئے لوگوں کی	اور آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	تک

پھر جب وہ عذاب ان کے صحن میں اترے گا تو جو لوگ ڈرائے گئے ان کے لیے وہ برا دن ہوگا۔ اور کچھ مدت کے لیے انہیں انکے حال پر

حِيْنٍ ﴿178﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

ایک وقت	اور آپ دیکھیے	پس عنقریب	وہ بھی دیکھ لیں گے	پاک ہے	رب آپ کا	رب	عزت والا	اس سے جو

رہنے دیں۔ پھر آپ ﷺ دیکھیں اور وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ آپ ﷺ کا رب جو عزت والا ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

وہ بیان کرتے ہیں	اور سلامتی ہے	پر	رسولوں	اور سب تعریف ہے	اللہ	رب	جہانوں کے لیے

وہ اس کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے رسولوں پر اور تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

(38) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (38)

اٰیاتہا 88 | رکوعاتہا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾

صٓ	قسم ہے قرآن کی	نصیحت والے	بلکہ	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	میں	غرور	اور مخالفت میں

صاد، یہ شان و شوکت والا قرآن گواہ ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ مگر جو لوگ اس کا انکار کر رہے ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ

کتنے ہی	ہم نے ہلاک کیے	سے	پہلے ان	کئی	لوگ	پھر وہ پکارتے پھرے	اور نہیں وہ تھا	وقت

ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جنہوں نے عذاب کے وقت بہت واویلا کیا مگر وہ وقت بچنے کا نہ تھا۔ مشرکین نے اس پر

مَنَاصٍ ﴿3﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

نجات کا	اور انہوں نے تعجب کیا	کہ	وہ آیا ان کے پاس	ایک خبردار کرنے والا	ان میں سے	اور کہا	کافروں نے

تعجب کیا کہ ان کے پاس انہیں میں سے ایک خبردار کرنے والا آ گیا۔ اس کے بارے میں وہ کہنے لگے "یہ جادوگر ہے،

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿4﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

یہ ہے	جادوگر	بہت جھوٹا	کیا اس نے بنایا	سب معبودوں کو	معبود	اکیلا	بے شک	یہ	ضرور بات

جھوٹا ہے، کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود اپنا لیا ؟ یہ بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿5﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

بڑے تعجب کی	اور چلے سردار	بعض ان کے	کہ	تم چلو	اور تم ڈٹے رہو	پر	معبودوں اپنے

بات ہے۔‘‘ اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اُٹھ کھڑے ہوئے ’’چلو اور تم اپنے معبودوں پر جمے رہو۔

اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۚ ﴿6﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ

بے شک	یہ تو ہے	کام	سوچا سمجھا	نہیں	ہم نے سنا	یہ کچھ	میں	مذہب	دوسرے	نہیں

یقیناً یہ کوئی سازش ہے۔ ہم نے یہ بات پچھلے کسی مذہب میں نہیں سنی۔ یہ

هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ﴿7﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ

یہ	مگر	من گھڑت بات	کیا وہ اتارا گیا ہے	اس پر	ذکر (قرآن)	سے	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ ہیں	میں

من گھڑت بات ہے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی شخص پر کلام اللہ نازل ہوا؟‘‘ ہاں یہ لوگ میری

شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ﴿8﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

شک	سے	میری نصیحت	بلکہ	ابھی نہیں	انہوں نے چکھا	عذاب میرا	کیا	ان کے پاس

نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۚ ﴿9﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ

خزانے	رحمت کے	آپ کے رب کی	بڑے غالب	عطا کرنے والے کے	کیا	ان کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

نہایت غالب اور فیاض رب کی رحمت کے خزانے ان لوگوں کے پاس آگئے ہیں؟ کیا ساری کائنات کی بادشاہی ان کے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ﴿10﴾ جُنْدٌ مَّا

اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	پھر البتہ وہ چڑھ جائیں	میں	رسیوں (آسمان تک)	چھوٹا سا لشکر	ہے جو

ہاتھوں میں آگئی ہے؟ تو وہ چڑھ دیکھیں آسمان تک سیڑھیاں لگا کر کہ رحمت و ہدایت کا اختیار کس کو ہے؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کا یہ

هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿11﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

یہاں پر	وہ شکست کھائے گا	سے	لشکروں	اس نے جھٹلایا	پہلے ان سے	قومِ	نوح نے	اور عاد نے

مخالف گروہ بھی پہلے گروہوں کی طرح مغلوب ہو گا۔ ان سے پہلے قومِ نوح، قومِ عاد

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿12﴾ لا وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط

اورفرعون	میخوں والے نے	اورثمود نے	اورقوم	لوط نے	اورجنگل والوں نے

مضبوط کرسی والا فرعون، قومِ ثمود، قومِ لوط اور جنگل والے اصحابِ اَیکہ نے بھی جھٹلایا۔

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿13﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ع ﴿14﴾ 1 ع 14 10

یہی	لشکر ہیں	نہیں	سب تھے	مگر	وہ جھٹلاتے	رسولوں کا	پھر ثابت ہوا	عذاب میرا

یہی بڑے مخالف گروہ گزرے ہیں۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب نازل ہو کر رہا۔ آج یہ

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿15﴾ وَقَالُوْا

اورنہیں وہ انتظار کررہے	یہ لوگ	مگر	سخت چیخ	ایک کا	نہیں	جس کا	کوئی	وقفہ	اور وہ کہتے ہیں

مشرک لوگ صرف ایک دھماکے کے منتظر ہیں جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ہو گی۔ اور وہ مذاق میں کہتے ہیں

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿16﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا

اے ہمارے رب	توجلدی دے	ہم کو	حصہ ہمارا	پہلے	دن	حساب کے	آپ صبر کریں	اس پر	جو

’’اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہمیں روزِ حساب سے پہلے ہی دے دے‘‘ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں اور

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ج اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿17﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

وہ کہتے ہیں	اور یاد کریں	بندے ہمارے	داؤد	قوت والے کو	بے شک وہ تھا	رجوع کرنے والا	بے شک ہم	ہم نے تابع کیے

ہمارے نیک بندے داؤدؑ کو یاد کریں جو قوت والے اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ یقیناً ہم نے ان کے ساتھ پہاڑوں کو لگا

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿18﴾ لا وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ط

پہاڑ	اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندے	جمع کیے ہوئے

دیا جو صبح و شام ان کے ساتھ مل کر اللہ کی تسبیح کرتے تھے۔ اور جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کو بھی ان کا ہمنوا بنا دیا۔

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿19﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ

سب تھے	اس کے	خادم	اور ہم نے مضبوط کی	بادشاہی اس کی	اور ہم نے دی اسے	دانائی	اور فیصلہ کن

وہ سب اللہ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ ہم نے داؤد علیہ السلام کی سلطنت مضبوط کی۔ انہیں حکمت ودانائی عطا کی اور معاملات کا

الْخِطَابِ ﴿20﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ م اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ لا اِذْ وقف لازم

خطاب (کی صلاحیت)	اور کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی	جب	وہ دیوار پھلانگ کرآئے	محراب میں	جب

فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو مقدمے والوں کی خبر پہنچی جو دیوار پھلانگ کر عبادت خانے میں داخل

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى

داخل ہوئے	پر	داؤد	تو وہ گھبرایا	ان سے	وہ بولے	نہ	تو ڈر	(ہم) دونوں جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہے

ہوئے؟ جب وہ داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا" آپ ڈریں نہیں۔ ہم دو فریقوں میں جھگڑا ہے۔ ہم

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ

بعض نے	پر	بعض	پس تو فیصلہ کر	ہمارے درمیان	ساتھ حق کے	اور نہ	تو بے انصافی کرنا	اور تو رہنمائی کر ہماری

میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔ آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور اس معاملے

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ قف لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً

طرف	راہ	سیدھی کی	بے شک	یہ ہے	بھائی میرا	اس کی ہیں	ننانوے	بھیڑیں

میں ہماری صحیح رہنمائی فرمایے۔ ایک فریق نے کہا" یہ شخص میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس صرف

وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ قف فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ

اور میری ہے	بھیڑ	اکیلی	تو وہ کہتا ہے	تو میرے حوالے کر اسے	اور وہ غالب آیا مجھ پر	میں	بات کرنے	داؤدؑ نے کہا

ایک بھیڑ ہے۔ مگر یہ کہتا ہے" وہ بھی میرے حوالے کر دے۔ اس نے بحث میں بھی مجھے دبا لیا۔ داؤدؑ نے کہا" اس آدمی نے تمہاری

لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

البتہ بے شک	اس نے ظلم کیا تجھ پر	سوال کر کے	تیری بھیڑ کا	طرف	اپنی بھیڑوں کی	اور بے شک	بہت	سے

بھیڑ کو اپنی بھیڑوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے تم پر زیادتی کی ہے۔ یقیناً اکثر شرکاء

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

شراکت والے	البتہ زیادتی کرتے ہیں	بعض ان کے	پر	بعض	مگر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

اچھے	اور تھوڑے	ہیں	وہ	اور سمجھا داؤد نے	بے شک	ہم نے آزمایا ہے اسے	پھر اس نے بخشش مانگی

کرتے ہیں مگر ایسے لوگ بہت کم ہیں۔" اسی لمحے داؤدؑ کو خیال آیا کہ ہم نے اس مقدمے کے ذریعے ان کی آزمائش کی ہے تو انہوں

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿24﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ

اپنے رب سے	اور وہ گر پڑا	رکوع میں	اور اس نے رجوع کیا	پھر ہم نے بخش دیا	اس کو	یہ	اور بے شک	اس کے لیے

نے اپنے رب سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔ پھر ہم نے انہیں معاف کر دیا اور بے شک ہمارے

السجدة 11

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى

ہمارے پاس	ضرور قرب ہے	اور اچھا	مقام	اے داؤد	بے شک ہم	ہم نے بنایا تجھ کو	خلیفہ	میں

ہاں انہیں قرب حاصل ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔ ہم نے کہا ’’اے داؤدؑ! ہم نے تمہیں زمین پر خلیفہ

الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ

زمین	پس تو فیصلہ کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور نہ	تو پیروی کر	خواہش کی	ورنہ وہ بھٹکا دے گی تجھ کو	سے

بنایا ہے۔ لہٰذا آپ لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کریں اور خواہش کی پیروی نہ کریں ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

راستے	اللہ کے	بے شک	جو لوگ	وہ گمراہ ہوتے ہیں	سے	راستے	اللہ کے	ان کے لیے ہے	عذاب

بھٹکا دیں گے۔ یقیناً جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں، اُن کے لیے سخت

شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ۧ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ 2 ع 12 11

سخت	کیوں کہ	وہ بھول گئے	دن	حساب کے	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین کو

عذاب ہے کیوں کہ وہ یومِ حساب کو بھولے رہے۔‘‘ اور دیکھو ہم نے آسمان کو، زمین کو، اور جو کچھ ان کے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اور جو	درمیان دونوں کے ہے	بے مقصد	یہ ہے	گمان ان کا	جو	وہ کافر ہوئے	پس ہلاکت ہے	ان کے لیے جو

درمیان ہے، ان سب کو بے کار پیدا نہیں کیا۔ ایسا گمان کافروں کا ہے جن کے لیے دوزخ

كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ؕ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافر ہوئے	سے	آگ	کیا	ہم بنا دیں گے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے کیے	اچھے

کی ہلاکت ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے،

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾ كِتٰبٌ

مانند فساد کرنے والوں کے	میں	زمین	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	گناہ گاروں جیسا	یہ کتاب ہے

اُن کے برابر کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں؟ یا ہم پرہیزگاروں کو گناہ گاروں جیسا کر دیں گے؟ اے نبی ﷺ یہ

اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾

ہم نے اتارا اسے	تیری طرف	برکت والی	تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں میں	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں	والے	عقل

قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل والے اس سے

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿30﴾ؕ اِذْ عُرِضَ

اور ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا	بندہ تھا	بے شک وہ	رجوع کرنے والا تھا	جب	وہ پیش کیے گئے

نصیحت حاصل کریں۔ ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ بیٹا عطا کیا جو بہترین بندہ اور اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ایک دفعہ

عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ۙ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

اس پر	شام کو	اصیل	عمدہ قسم کے (گھوڑے)	پھر سلیمان نے کہا	بے شک میں	میں ترجیح دیتا ہوں	محبت	مال کی

جب شام کے وقت سلیمانؑ نے تیز رفتار عمدہ گھوڑوں کا معائنہ کیا تو وہ انہیں دوڑتا دیکھ کر کہنے لگے ”میں نے اس مال سے پیار کیا ہے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ

سے	یاد کو	اپنے رب کی	یہاں تک کہ	وہ اوجھل ہو گئے	پردے میں	تم واپس لاؤ ان کو	میرے پاس	پھر اس نے شروع کیا

اپنے رب کی یاد کی خاطر۔ یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نظروں سے اوجھل ہو گئے تو فرمایا ”انہیں میرے پاس واپس لاؤ“ جب وہ

مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

ہاتھ پھیرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں پر	البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور ہم نے ڈال دیا	پر

لائے گئے تو سلیمان نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ ہم نے سلیمانؑ کو ایک بیماری میں مبتلا کیا

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ

اس کی کرسی	ایک بدن	پھر	اس نے رجوع کیا	سلیمان نے کہا	اے میرے رب	تو بخش دے	مجھے	اور تو دے	مجھے

جس سے وہ اپنے تخت پر ایک دھڑ کی مانند پڑے رہے۔ پھر صحت یاب ہونے پر سلیمانؑ نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔ اور عرض کیا

مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا

بادشاہی	جو نہ	وہ لائق ہو	کسی کو	سے	میرے بعد	بے شک تو ہے	تو ہی	عطا کرنے والا	پھر ہم نے تابع کی

”اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔ مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے سوا کسی کو نہ ملے۔ بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے“ ہم

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ

اس کے لیے	ہوا	وہ جو چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں	وہ پہنچنا چاہتا	اور (تابع کیا) شیاطین کو	سب تھے

نے ہوا کو اُن کے تابع کر دیا جو اُن کے حکم سے اُدھر چلتی جدھر وہ چاہتے۔ ہم نے ایسے جنات کو بھی ان کا تابع کر دیا

بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا

ماہر معمار	اور ماہر غوطہ خور	اور دوسری طرح کے بھی	جکڑے ہوئے	میں	زنجیروں	یہ ہے	عنایت ہماری

جو بڑے ماہر معمار اور غوطہ خور تھے اور دوسرے جنوں کو بھی ان کا تابع کیا تھا جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ ہم نے سلیمانؑ

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

پس تو احسان کرکے عطا کر	یا	تو روک رکھ	بغیر	حساب کے	اور بے شک	اس کے لیے	نزدیک ہمارے	البتہ قرب ہے

سے کہہ دیا ”یہ سب ہمارا عطیہ ہے۔ آپ چاہیں تو اس میں سے کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں آپ سے کوئی نہیں پوچھے گا“ اور بے شک سلیمانؑ

ع 3 14 12

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ

اور خوبصورت	مقام	اور آپ یاد کریں	ہمارے بندے	ایوب کو	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو	یہ کہ

کو ہمارے ہاں قُرب حاصل ہے اور ان کے لیے اچھا انجام ہے۔ اور اے نبی ﷺ ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کریں جب انہوں نے

مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ

چھوا ہے مجھے شیطان نے	ساتھ تکلیف	اور عذاب کے	تو ایڑی مار	اپنے پاؤں کی	یہ ہے	نہانے کا	

اپنے رب کو پکارا۔ یقیناً شیطان نے مجھے تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا“ تو ہم نے انہیں کہا ”زمین پر اپنا پاؤں ماریں، یہ ٹھنڈے پانی

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً

ٹھنڈا (پانی)	اور پینے کا	اور ہم نے دیے	اس کو	اہل خانہ اس کے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ	بطور رحمت

کا چشمہ ہے، نہانے کے لیے اور پینے کے لیے“۔ ہم نے انہیں ان کا کنبہ عطا کیا اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی عطا کیا اپنی طرف سے

مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ

ہماری طرف سے	اور یاد دہانی	عقل والوں کے لیے	اور تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	پھر تو مار

رحمت کے طور پر اور یہ واقعہ ہے عقل والوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔ اور ہم نے ایوبؑ سے کہا ’اپنے ہاتھ میں جھاڑو کے تنکوں کا ایک مُٹھا

بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿44﴾

اس کے ساتھ	اور نہ	تو قسم توڑ	بے شک ہم	ہم نے پایا اسے	صبر کرنے والا	بہت اچھا تھا	بندہ	بے شک وہ تھا	رجوع کرنے والا

لیں اس سے ماریں اور اپنی قسم نہ توڑیں۔“ بے شک ہم نے ایوبؑ کو بڑا صابر پایا۔ وہ کیسے اچھے بندے تھے، اپنے رب کی طرف

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ

اور آپ یاد کریں	ہمارے بندوں کو	ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کو جو	والے	ہاتھوں (قوت)	

بہت رجوع کرنے والے! اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو بھی یاد کریں جو قوت و بصیرت

وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ

اور بصیرت والے تھے	بے شک ہم	ہم نے چن لیا تھا ان کو	صفت خاص سے	(جو تھی) یاد	آخرت کے گھر کی	اور بے شک وہ

رکھتے تھے۔ ہم نے انہیں آخرت کی یاد کے لیے چُن لیا تھا۔ وہ ہمارے چُنے ہوئے

عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

ہمارے نزدیک	ضرور ہیں سے	چنے ہوئے	بہترین لوگوں میں	اور آپ یاد کریں	اسماعیل	اور یسع

اور نیک بندوں میں سے تھے۔ اور اے نبی ﷺ آپ ﷺ اسماعیلؑ، الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذو الکفل کو	اور سب تھے	سے	بہترین لوگوں میں	یہ ہے	یاد دہانی	اور بے شک	پرہیزگاروں کے لیے ہے	ضرور اچھا

یاد کریں۔ یہ سب نیک بندوں میں سے تھے۔ یہ ہوئی لوگوں کی یاد دہانی، اور سنو بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا

مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ٹھکانا	باغات	ہمیشہ کے	کھلے ہوں گے	ان کے لیے	دروازے	وہ تکیے لگائے	اس میں

ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ کے باغوں کی صورت میں، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

وہ منگوائیں گے	ان میں	پھلوں سے	بہت	اور پینے کی چیزیں	اور ان کے پاس	نیچی رکھنے والیاں

گے اور پھل میوے اور مشروبات طلب کر کے کھائیں گے۔ ان کے پاس حیادار

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا الثلثة

نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جس کا	تم وعدہ کیے جاتے تھے	دن	حساب کے	بے شک	یہ ہے

اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔ یہ ہیں آخرت کی نعمتیں جن کے ملنے کا نیک لوگوں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾

البتہ روزی ہماری	نہیں	اس کے لیے	سے	ختم ہوجانا	یہ ہے بات	اور بے شک	سرکشوں کے لیے	ضرور برا	ٹھکانا

ہوگی جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ بات ہو چکی، اور دیکھو سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے،

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ

جہنم ہے	وہ داخل ہوں گے اس میں	پس وہ برا ہے	ٹھکانا	یہ ہے عذاب	پس ضرور وہ چکھیں گے اسے	کھولتا پانی

جہنم میں وہ داخل ہوں گے، جو بہت بری جگہ ہے۔ جہاں انہیں مزا چکھنا پڑے گا کھولتے پانی کا،

وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ

اور پیپ	اور دوسری	سے	اس صورت جیسی	کئی قسمیں	یہ ہے	جماعت	گھسی چلی آرہی ہے	ساتھ تمہارے

پیپ کا اور اسی طرح کی اور بھی ناگوار چیزوں کا۔ پھر وہ اپنے پیروکاروں کو اپنی طرف آتے دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہیں

لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ

نہیں	خوش آمدید	ان کو	بے شک وہ	وہ داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	وہ کہیں گے	بلکہ	تم ہو

گے ”یہ ایک بھیڑ ہے جو تمہارے پاس گھسی چلی آ رہی ہے“ ان پر خدا کی مار ”یہ بھی تمہارے ساتھ دوزخ میں جلنے والے ہیں“ یہ سن کر

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

نہیں خوش آمدید	تمہیں	تم ہی نے	آگے بھیجا تھا اسے	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب

پیروکار اپنے لیڈروں سے کہیں گے ”نہیں، بلکہ تم پر اللہ کی مار! تمہی نے ہمیں اس انجام تک پہنچایا۔ یہ دوزخ کیسی بری جگہ ہے“ پھر

مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوْا

جس نے تیار کیا	ہمارے لیے	یہ	پس زیادہ کر اسے	عذاب	دگنا	میں	آگ	اور وہ کہیں گے

پیروکار کہیں گے ”اے ہمارے رب جنہوں نے ہمیں اس برے انجام تک پہنچایا انہیں ہم سے دگنا عذاب دے۔“ پھر دوزخی آپس

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ

کیا ہے	ہم کو	نہیں	ہم دیکھتے	ان مردوں کو	ہم تھے	ہم شمار کرتے جن کو	سے	برے لوگوں	کیا ہم نے بنا رکھا تھا ان کو

میں کہیں گے ”کیا بات ہے ہم ان لوگوں کو یہاں نہیں دیکھ پا رہے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے انہیں مذاق

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ

مذاق	یا	وہ ٹیڑھی ہوگئی ہیں	ان سے	آنکھیں (ہماری)	بے شک	یہ ہے	ضرور سچ	تمہارا جھگڑنا	اہل

بنا لیا تھا؟ یا ہماری نگاہیں ان سے ہٹی ہوئی ہیں۔ اس طرح دوزخیوں کا یہ باہمی جھگڑا ہو کر رہے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں

النَّارِ ﴿64﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ ع 4 24 13

دوزخ کا	کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں ہوں	خبردار کرنے والا	اور نہیں	کوئی	معبود	سوائے	اللہ	اکیلے

”میں حقیقت میں صرف خبردار کرنے والا ہوں اور میں اعلان کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی یکتا

الْقَهَّارُ ۚ ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

زبردست کے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	دونوں کے درمیان ہے	نہایت غالب	بخشنے والا ہے

اور زبردست ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ وہی نہایت غالب اور بار بار بخشنے والا ہے“

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ ﴿67﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾ مَا كَانَ لِيَ

کہہ دیجیے	وہ ہے	خبر (قیامت کی)	بڑی	تم ہو	اس سے	منہ پھیرنے والے	نہیں	وہ ہے	مجھے

اور آپ ﷺ کہیں ”جو تمہیں بتا رہا ہوں وہ بڑی خبر ہے مگر تم لوگ اس سے بے پرواہ ہو رہے ہو۔ اور دیکھو، مجھے ملاءِ اعلیٰ

مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ

کچھ	علم	مجلس اعلیٰ کا	جب	وہ جھگڑتے تھے	نہیں	وہ وحی کی جاتی	میری طرف	مگر

کی کچھ خبر نہ تھی وہاں کیا تکرار ہوئی۔ مگر میرے پاس وحی آتی ہے اور میں یقیناً ایک کھلا

اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ

یہ کہ	میں ہوں	خبردار کرنے والا	کھلا	جب	کہا	تیرے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں ہوں	پیدا کرنے والا

خبردار کرنے والا ہوں۔" وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا تھا "میں مٹی سے ایک انسان

بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا

ایک بشر	مٹی سے	پھر جب	میں درست بنالوں اسے	اور میں پھونکوں	اس میں	طرف سے	اپنی روح	تو تم گر پڑو

پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے جان ڈال دوں تو تم

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب	تمام نے	مگر	ابلیس

اس کے آگے جھک جانا" چنانچہ سب فرشتے جھک گئے، مگر ابلیس نہ جھکا۔

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

اس نے تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	کافروں سے	(اللہ نے) کہا	اے ابلیس	کس نے منع کیا تجھے	کہ نہ

اس نے غرور کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے پوچھا "اے ابلیس تو اس کے آگے کیوں نہ

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾

تو سجدہ کرے	جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے	کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو ہے	بلند مرتبے والوں سے

جھکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ تو نے تکبر کیا ہے یا تو کوئی بڑی شے ہے؟"

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾

(ابلیس نے) کہا	میں ہوں	بہتر	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے

وہ بولا "میں آدم علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا، اسے مٹی سے"

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۖۚ ﴿77﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى

(اللہ نے) کہا	پس تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو ہے	راندہ گیا	اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت ہے	تک

اللہ نے فرمایا "تو یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے۔ قیامت تک تجھ پر میری

يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ

دن	بدلے کے	(ابلیس) بولا	اے میرے رب	پس تو مہلت دے مجھے	اس دن تک	جب وہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) کہا

لعنت ہے“ ابلیس نے کہا ”اے میرے رب مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ

پس بے شک تو ہے	سے	مہلت پانے والوں	تک	دن	وقت	معلوم کے	(ابلیس نے) کہا

ہوا ”تجھے مہلت دی گئی مقررہ وقت تک کے لیے“ وہ بولا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾

پس قسم ہے تیری عزت کی	البتہ ضرور میں گمراہ کروں گا ان	سب کو	مگر	تیرے بندوں کو	ان سے جو ہیں	چنے ہوئے

”اے رب! تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا، سوائے تیرے خاص بندوں کے۔“

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

اللہ نے کہا	پس حق یہ ہے	اور سچ بات	میں کہتا ہوں	البتہ ضرور میں بھروں گا	جہنم کو	تجھ سے	اور ان سے جو	پیروی کریں گے تیری	

فرمایا ”سچی بات ہے یہ اور میں ہمیشہ سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور تیرے پیروکاروں سے جہنم کو بھر دوں

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾

ان میں سے	سب سے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی	معاوضہ	اور نہیں میں	بناوٹ کرنے والوں سے

گا۔“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں کہ لوگو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں کوئی بناوٹی نبی ہوں۔“

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ع 5 24 14

نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	یاددہانی	جہان والوں کے لیے	اور ضرور تم جان لوگے	خبر اس کی	بعد	ایک مدت کے

یہ قرآن دنیا والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔ اور یاد رکھو ایک وقت آئے گا جب تمہیں ان ساری باتوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

(39) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (59)

اٰیاتُھا 75 — رُکوعاتُھا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اتارنا	کتاب کا ہے	طرف سے	اللہ	بڑے غالب	حکمت والے کی	بے شک ہم	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی ہوئی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک ہم نے یہ کتاب آپ ﷺ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۭ ۝2 اَلَا لِلّٰهِ

کتاب	ساتھ حق کے	پس آپ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کر کے	اسی کے لیے	اطاعت کو	آگاہ رہو	اللہ کے لیے ہے

حق کے ساتھ اتاری ہے۔ لہٰذا آپ ﷺ اللہ کی خالص اطاعت کرتے ہوئے اسی کی عبادت کریں۔ اور اے لوگو یاد رکھو اللہ ہی کی

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ

وقف لازم

اطاعت	خالص	اور جنہوں نے بنائے	سے	سوائے اس کے	دوست

خالص اطاعت ہونی چاہیے۔ مگر جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں ’’ہم ان کی پوجا صرف اس لیے

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

نہیں ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	تاکہ وہ قرب دلائیں ہمیں	طرف	اللہ کی	نزدیک کر کے	بیشک	اللہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

کرتے ہیں کہ ان کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کریں۔ بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا

فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

میں	جس کے	وہ	بارے میں اس کے	وہ اختلاف کرتے ہیں	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	اسے جو	وہ ہو	جھوٹا

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور حق کو

كَفَّارٌ ۝3 لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

کافر	اگر	چاہتا اللہ	کہ	وہ بنائے	اولاد	تو ضرور وہ چنتا	اس سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	جو

نہ ماننے والا ہو۔ اگر اللہ چاہتا اپنے لیے بیٹا بنائے تو وہ ضرور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝4 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وہ چاہتا	پاک ہے وہ	وہی	اللہ ہے	اکیلا	انتہائی زبردست	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

چن لیتا۔ مگر وہ اس سے پاک ہے، وہ اللہ اکیلا ہے، انتہائی زبردست۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو بامقصد

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ

ساتھ حق کے	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	پر	دن	اور وہ لپیٹتا ہے	دن کو	پر	رات	اور اس نے کام پر لگا دیا

پیدا کیا۔ وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔ اسی نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ

سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	وہ چلتا ہے	ایک وقت	مقرر تک	آگاہ رہو	وہی ہے	نہایت غالب

سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک مقررہ مدت تک کے لیے گردش کر رہا ہے۔ لوگو! آگاہ رہو کہ وہی نہایت غالب

الْغَفَّارُ ۝5 خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بہت بخشنے والا	اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	پھر	اس نے بنایا	اس سے	جوڑا اس کا

اور بڑا بخشنے والا ہے۔ اسی نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ

اور اس نے اتارے	تمہارے لیے	سے	مویشیوں	آٹھ	جوڑے	وہ تمہیں پیدا کرتا ہے	میں	پیٹوں

اس نے تمہارے لیے چوپایوں میں سے نر مادہ کی آٹھ قسمیں پیدا کیں۔ وہی تمہیں تمہاری ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تمہاری ماؤں کے	ایک پیدائش	کے	بعد	پیدائش	میں	اندھیروں	تین	یہ ہے	اللہ

پیٹ میں تین اندھیروں کے اندر مرحلہ وار بناتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝6 اِنْ تَكْفُرُوْا

رب تمہارا	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	پھر کہاں سے	تم پلٹائے جاتے ہو	اگر	تم کفر کرو

رب ہے۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تم کہاں بھٹکائے جا رہے ہو؟ لوگو! اگر تم ناشکری کروگے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

تو بے شک	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے	اور نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں سے	کفر کو	اور اگر	تم شکر کرو

تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اللہ اپنے بندوں کی ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔ اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے شکر کو

يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى

تو وہ پسند کرتا ہے	تم کو	اور نہیں	وہ بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی جان	بوجھ	دوسری کا	پھر	طرف

پسند کرتا ہے۔ یاد رکھو، قیامت کے دن کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے

رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

تمہارے رب کی	پلٹنا ہے تمہارا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک وہ ہے	خوب جاننے والا

رب کے پاس جانا ہے۔ وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے۔ بے شک وہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7 وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا

سینوں والی (بات) کو	اور جب	وہ پہنچے	انسان کو	کوئی تکلیف	وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے

حال جانتا ہے۔ انسان کو جب تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے

اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ

اس کی طرف	پھر	جب	وہ دیتا ہے اسے	کوئی نعمت	اپنے پاس سے	وہ بھول جاتا ہے	جو	وہ تھا	وہ پکارتا	اس کی طرف

پکارتا ہے۔ پھر اللہ اُس پر اپنا فضل کرتا ہے تو انسان اسے بُھول جاتا ہے جسے وہ پہلے پکار رہا تھا

مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ

سے	پہلے	اور وہ بناتا ہے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے	اس کی راہ	کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھالے

بلکہ دوسروں کو اللہ کے برابر ٹھہرانے لگتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی گمراہ کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایسے شخص سے

بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾ اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ

اپنے کفر کا	تھوڑا	بے شک تو ہے	سے	والوں	آگ	کیا وہ شخص	وہ ہو	بندگی کرنے والا	گھڑیوں میں

کہیں "اپنے کفرو شرک کے ساتھ تھوڑے دن عیش کرلے، پھر تجھے دوزخ میں جانا ہے۔" کیا ایسا شخص اس آدمی کے برابر ہوسکتا ہے

الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ

رات کی	سجدہ کرنے والا	اور قیام کرنے والا	وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امیدوار ہے	رحمت کا	اپنے رب کی	کہہ دیجیے

جو رات کی گھڑیوں میں سجدے اور قیام کی حالت میں عاجزی کرتا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو؟

هَلۡ يَسۡتَوِي الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

کیا	برابر ہوسکتے ہیں	جو	علم رکھتے ہیں	اور جو	نہیں	وہ علم رکھتے	یقیناً صرف	وہ سمجھتے ہیں

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں "کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہوتے ہیں؟" مگر نصیحت وہی لوگ پکڑتے

اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ع ﴿9﴾ قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ 1 ع 9 15

عقلوں والے	کہہ دیجیے	اے میرے بندو	جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اپنے رب سے	ان کے لیے جو وہ

ہیں جو عقل والے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے مومن بندوں سے کہیں "اپنے رب سے ڈرو۔ جو لوگ دنیا

اَحۡسَنُوۡا فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نیکی کرتے ہیں	میں	اس	دنیا	بھلائی ہے	اور زمین	اللہ کی	وسیع ہے	صرف یہ کہ

میں نیکی کریں گے اُن کے لیے اچھا صلہ ہے۔ یاد رکھو اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے اور صبر

يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿10﴾ قُلۡ اِنِّيۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ

وہ پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بغیر	حساب کے	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے حکم دیا گیا	یہ کہ

کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں "مجھے حکم دیا گیا ہے میں

اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿11﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اسی کی	اطاعت	اور مجھے حکم دیا گیا	یہ کہ	میں ہوں	پہلا

صرف اللہ کا مطیع ہو کر اسی کی عبادت کروں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

فرماں بردار (مسلمان)	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب سے	دن

مسلم بنوں۔'' اور آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب

عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾ فَاعْبُدُوْا مَا

بڑے	کہہ دیجیے	اللہ کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اطاعت اپنی	پس تم عبادت کرلو	جس کی

سے ڈرتا ہوں'' اور آپ ﷺ کہیں ''میں صرف اللہ کا فرماں بردار بن کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔'' اور تم مشرک لوگ اللہ

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تم چاہو	سے	سوائے اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	خسارے والے	جو انھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو

کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو تم اپنا انجام خود دیکھ لو گے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ''اصلی گھاٹے والے وہ ہیں جنھوں

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ

اور اپنے گھر والوں کو	دن	قیامت کے	آگاہ رہو	یہ ہے	یہی	خسارہ	کھلا	ان کے لیے ہے

نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا'' سن لو یہی کھلا گھاٹا ہے۔ وہاں ایسے

مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ

سے	اوپر ان کے	سائبان	کے	آگ	اور سے	نیچے ان کے	سائبان ہوں گے	یہ کہ	وہ ڈراتا ہے

لوگوں کے اُوپر نیچے آگ کے شعلے ہی شعلے ہوں گے۔ اسی عذاب سے اللہ اپنے بندوں

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو	پس تم ڈرو مجھ سے	اور جو لوگ	وہ بچے رہے	طاغوت سے	کہ

کو ڈراتا ہے اور کہتا ہے کہ ''اے میرے بندو صرف مجھ سے ڈرو'' جو لوگ شیطان کی پُوجا کرنے سے بچے اور

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾

وہ عبادت کریں ان کی	اور انھوں نے رجوع کیا	طرف	اللہ کی	ان کے لیے ہے	خوش خبری	پس آپ خوش خبری دیں	میرے بندوں کو

اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے جنت کی خوش خبری ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ میرے بندوں کو خوش خبری سنا دیں

الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ

جو	وہ غور سے سنتے ہیں	بات کو	پھر وہ پیروی کرتے ہیں	اس کے بہترین کی	یہ لوگ ہیں	جن کو کہ

جو اس کلام کو غور سے سنتے اور اس کے زیادہ اچھے پہلو کو اختیار کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَیۡهِ

ہدایت دی ان کو	اللہ نے	اور یہی ہیں	یہی	والے	عقلوں	کیا پس وہ کہ	ثابت ہوئی	جس پر

اللہ نے ہدایت بخشی اور یہی ہیں عقل والے۔ اے نبی ﷺ کیا جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو ایسے دوزخی کو آپ ﷺ

كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِی النَّارِ ۚ ﴿19﴾ لٰكِنِ الَّذِیۡنَ

بات	عذاب کی	کیا پھر آپ	آپ بچائیں گے	اسے جو ہے	میں	آگ	لیکن	جو لوگ

عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ البتہ جو لوگ اپنے

اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِیَّةٌ ۙ تَجۡرِیۡ مِنۡ

وہ ڈریں	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	بالاخانے	پھر	اوپر ان کے	بالاخانے	بنے ہوئے	وہ بہتی ہیں	سے

رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے جنت میں بالاخانوں پر بالاخانے ہوں گے۔ وہاں نہریں

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِیۡعَادَ ﴿20﴾ اَلَمۡ تَرَ

نیچے جن کے	نہریں	وعدہ ہے	اللہ کا	نہیں	خلاف کرتا اللہ	وعدے کا	کیا نہیں	تو دیکھتا

بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیۡعَ فِی الۡاَرۡضِ ثُمَّ

یہ کہ	اللہ نے اتارا	سے	آسمان	پانی کو	پھر اس نے چلایا اسے	چشموں تک	میں	زمین	پھر

اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین میں اُس کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔ پھر اس سے ہر

یُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ

وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے	کھیتی	مختلف ہیں	رنگ جس کے	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے	پھر تو دیکھتا ہے اسے	زرد	پھر

طرح کی کھیتی اُگاتا ہے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہونے لگتی ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو۔ پھر

یَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿21﴾ اَفَمَنۡ ع 2 12 16

وہ کر دیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ	بے شک	میں	اس	ضرور سبق ہے	عقل والوں کے لیے	کیا پس جس کا

اللہ اسے چُورا چُورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں نصیحت ہے عقل والوں کے لیے کیا وہ شخص جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ

کھولا ہے اللہ نے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	تو وہ ہے	پر	نور	سے	رب اپنے	پس ہلاکت ہے

سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے نورِ ہدایت پر چل رہا ہو، ایک ایسے آدمی کے برابر ہو سکتا ہے

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾ اَللّٰهُ

ان کے لیے سخت ہیں	دل جن کے	سے	یاد	اللہ کی	یہی لوگ ہیں	میں	گمراہی	کھلی	اللہ نے

جس کا دل سخت ہو چکا ہو؟ پس ہلاکت ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے غافل ہو کر سخت ہو گئے۔ ایسے لوگ کھلی گمراہی میں

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ

اس نے اتارا	بہترین	کلام	جو کتاب ہے	باہم مشابہ	دہرائی جانے والی	وہ کانپ جاتی ہیں	اس سے

ہیں۔ اللہ نے یہ بہترین کلام اُتارا ہے۔ اس کے مضامین ہم رنگ اور تضاد سے پاک ہیں اور سمجھانے کے لیے ان کو بار بار دُہرایا گیا

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى

کھالیں	ان کی جو	وہ ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	وہ نرم ہو جاتے ہیں	ان کی کھالیں	اور ان کے دل	طرف

ہے۔ اِس کلام کو سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اُن کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی

ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ

ذکر کی	اللہ کے	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	جسے	وہ چاہے	اور جس کو

یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِىْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ

گمراہ کرے اللہ	تو نہیں	اس کے لیے	کوئی	ہدایت دینے والا	کیا پس جو کوئی	وہ بچاتا ہے	اپنے چہرے کو	برے

اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ کیا ایسا شخص جسے قیامت کے دن اپنے منہ پر برا

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

عذاب سے	دن	قیامت کے	اور وہ کہا جائے گا	ظالموں کو	تم چکھو	جو کچھ	تم تھے

عذاب سہنا پڑے گا اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جو اس سے محفوظ رہے گا۔ وہاں ظالموں سے کہا جائے گا ''چکھو مزا

تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

تم کماتے	اس نے جھٹلایا	ان لوگوں نے جو تھے	سے	ان کے پہلے	پھر آیا ان پر	عذاب	سے	جہاں

اس کمائی کا جو تم کرتے تھے'' ان سے پہلے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آیا جدھر سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ

کہ نہیں	وہ جانتے تھے	پھر چکھائی اُن کو	اللہ نے	ذلت	میں	زندگی	دنیا کی	اور البتہ عذاب

ان کا خیال بھی نہ تھا۔ پھر اللہ نے انہیں دنیا میں رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا

وقف لازم
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے	اور البتہ بے شک	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	میں

عذاب تو اور بھی بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔ ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اس	قرآن	سے	ہر	مثال	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	قرآن ہے	عربی میں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے۔

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

نہیں	والا	الجھاؤ	تاکہ وہ	وہ ڈریں	بیان کی اللہ نے	مثال	کہ ایک مرد	جس میں

اس میں کوئی اُلجھاؤ نہیں تاکہ لوگ اسے سمجھیں اور ڈریں۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے شرک اور توحید کی۔ ایک غلام ہے جس کے کئی

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ

(مالک کئی) حصے دار ہیں	اختلاف رکھنے والے	اور ایک آدمی	سالم	ایک ہی مرد کا	کیا	وہ دونوں برابر ہیں	مثال میں

حصے دار مالک ہیں، آپس میں جھگڑنے والے اور دوسری طرف ایک غلام ہے جو پورے کا پورا ایک ہی مالک کا ہے۔ کیا ان دونوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سب تعریفیں ہے	اللہ کے لیے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	بے شک آپ	مرنے والے ہیں	اور بے شک وہ

غلاموں کا حال یکساں ہوگا؟ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کو بھی مرنا ہے

3 ع 10 17
مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع

مرنے والے ہیں	پھر	یقیناً بے شک تم	دن	قیامت کے	پاس	اپنے رب کے	تم جھگڑو گے

اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔